سوال ۲) اسلام میں عقیدہ آخرت کی وضاحت کریں۔ فرد اور معاشرے کی زندگی پر اس کے اثرات بیان کریں۔

General Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.
16. Avoid writing wrong Quran/Hadith references. It puts extremely negative impression.

ج) **اسلام کا ایک بنیادی عقیدہ : عقیدہ آخرت**

1 مفہوم

لفظ آخرت کے معنی بعد میں ہونے والی چیز کے ہیں۔ اس کے مقابلے میں لفظ دنیا ہے۔ جس کے معنی قریب کی چیز کے ہیں۔ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک عقیدہ آخرت ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہوا۔

آیت وبالاخرۃ ھم یوقنون

ترجمہ "اور وہ آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔"

2 عقیدہ آخرت کی وضاحت

عقیدہ آخرت کا مفہوم یہ ہے کہ انسان مرنے کے بعد ہمیشہ کے لیے فنا نہیں ہوتا بلکہ اس کی روح باقی رہتی ہے۔ اور ایک دن آئے گا جب اللہ تعالیٰ اس روح کو جسم میں منتقل کر کے اسے دوبارہ زندہ کر دے گا اور پھر انسان خدا کے سامنے حاضر ہو کر اپنے اعمال کا حساب دے گا۔ جس کے اعمال نیک ہوں گے۔ اسے ایک ایسی جگہ عنایت ہوگی جو خدا کی نعمتوں سے بھرپور ہوگی۔ اس کا نام جنت ہے اور جس کے اعمال برے ہوں گے وہ ایک انتہائی اذیت ناک جگہ میں رہے گا جس کا نام جہنم ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے

آیت ان الابرار لفی نعیم و ان الفجار لفی جحیم

ترجمہ "بے شک نیک لوگ بہشت میں ہیں اور بیشک گنہگار لوگ دوزخ میں ہیں۔"

3 آخرت سے مراد

- قرآن مجید کی تعلیمات کی روشنی میں آخرت کی وضاحت یوں کی گئی ہے:

فاما من ثقلت موازینه فهو فی عیشة راضیة و اما من خفت موازینه فامه هاویة

"تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری ہوں گے۔ وہ دل پسند عیش میں ہو گا اور جس کے (اعمال کے) وزن ہلکے ہوں گے اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔

Date:

- میر تقی میر نے اس تصور کی اس طرح ترجمانی کی ہے۔

شعر: موت زندگی کا ایک وقفہ ہے یعنی آگے چلیں گے دم لیکر

- علامہ اقبال یوں کہتے ہیں

شعر: موت کو سمجھے ہیں غافل اختتامِ زندگی ہے یہ شامِ زندگی صبحِ دوامِ زندگی

6 دنیا کی عارضی اور آخرت کی دائمی زندگی

انسان کی دنیاوی زندگی اس کی آخرت کی زندگی کا پیش خیمہ ہے اسی پر آخرت کی زندگی کا دارومدار ہے۔ دنیا کی زندگی عارضی اور آخرت کی دائمی ہے۔ یعنی وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے انسان کے تمام اعمال کے پورے پورے نتائج اس عارضی زندگی میں مرتب نہیں ہوتے۔ بلکہ اس عارضی زندگی میں جن اعمال کا بیج بویا جاتا ہے ان کے حقیقی نتائج آخرت کی زندگی میں ظاہر ہوں گے۔

- ارشادِ نبوی ہے:

"یعنی دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔"

اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا عمل کی جگہ ہے اور آخرت جزا و سزا کی۔ اسی لیے دنیا کو کھیتی کہا گیا ہے۔ جس کا پھل آخرت میں ملے گا۔ دنیا انسان کے لیے امتحان گاہ ہے۔

- قرآن میں ارشاد ہوتا ہے:

الذی خلق الموت و الحیوۃ لیبلوکم ایکم احسن عملا ہ

"اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون عمل اچھے کرتا ہے۔"

Date:

5 **آخرت کی عقلی دلیل:**

عقل بھی اس بات کا یقین کرتی ہے کہ آخرت کا وجود ضروری ہے۔ اللہ کے پیغمبروں کی مثالیں اس دنیا میں موجود ہیں۔ یہ عظیم ہستیاں انتہائی برے حالات سے گزریں اور مشکلات سے دوچار رہیں۔ انہیں اپنی نیکیوں اور بھلائیوں کے لحاظ سے اس عارضی دنیا میں آرام و سکون میسر نہ آسکا جس کے وہ مستحق تھے۔ لہذا عقل اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ان نفوس قدسیہ کے لیے ایک ایسا عالم اور جہان ضرور ہوگا۔

6 **آخرت کی دلیل قرآن کے ذریعے جب منکرین نے شبہات کا اظہار کیا:**

- منکرین کے شبہات

★ وقالوا اذا ضللنا فی الارض انا لفی خلق جدید بل ہم بلقاءِ ربہم کفرون۔

"اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیامیٹ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے کے قائل ہی نہیں۔"

★ وضرب لنا مثلا ونسی خلقہ قال من یحی العظام وہی رمیم۔

"اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا۔"

- اللہ تعالیٰ کا منکرین کے شبہات کا منہ توڑ جواب

★ وہو الذی یبدؤا الخلق ثم یعیدہ وہو اہون علیہ۔

"اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔"

Date:

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا

کیف تکفرون باللہ کنتم امواتاً فاحیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون

"(کافرو) تم خدا سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو، جس حال میں کہ تم بے جان تھے اور اس نے تم کو جان بخشی۔ پھر وہی تم کو مارتا ہے۔ پھر وہی تم کو زندہ کرے گا، پھر اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے"

7 انسان کی تخلیق عبث نہیں

قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے۔

افحسبتم انما خلقنکم عبثا و انکم الینا لا ترجعون

"کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے۔ اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے"

8 جس نے آخرت کا انکار کیا وہ مسلمان نہیں

قرآن کی روح سے جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ سیدھے راستے سے محروم ہیں۔

و ان الذین لا یومنون بالاخرۃ عن الصراط لناکبون

"اور جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے۔ وہ راہ راست سے ہٹ کر چلنا چاہیے۔"

2 عقیدہ آخرت کے انفرادی زندگی پر اثرات

مندرجہ ذیل میں انسانی زندگی پر عقیدہ آخرت کے اثرات بیان کیے گئے ہیں۔

1 ذمہ داری کا احساس

Date:

عقیدہ آخرت انسان میں ذمہ داری کا احساس دلاتی ہے۔ کہ اس کا خالق موجود ہے۔ جس کی طرف انسان کو لوٹ کر جانا ہے۔ نیک اعمال کے بدلے میں جنت اور برے اعمال کے بدلے میں دوزخ ملے گی۔ یہ احساس ذمہ داری انسان کو اچھے اعمال کی طرف راغب کرتی ہے۔

الدنیا مزرعۃ الاخرہ

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔"

2 نیک اعمال اور فلاح کا ذریعہ

عقیدہ آخرت ہمیں اس بات کا احساس دلاتی ہے کہ جزو سزا کے اعمال کا بدلہ ملے گا۔ جو انسان کو نیکی کے کاموں کی طرف راغب کرتی ہے۔ اللہ نے نیک لوگوں کے لیے جنت کا وعدہ کیا ہے۔

وبالاخرۃ ھم یوقنون

"اور وہ آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔"

3 برائی سے نفرت

یہ عقیدہ آخرت ہی ہے جو انسان کو برائی سے روکتی ہے۔ انسان کو نیکی کی طرف راغب کرتی ہے۔ ورنہ ہر انسان آج جرم اور برائی میں ملوث ہوتا۔

واعلموا انکم ملقوہ

"اور جان رکھو کہ تمہیں اس کے پاس حاضر ہونا ہے"

4 صبر اور تحمل

عقیدہ آخرت انسان کے اندر صبر و تحمل پیدا کرتی ہے اسے نیکی پر ڈٹے رہنا ہے۔

Date:

5 شجاعت کا فروغ

عقیدہ آخرت انسان کے دل سے غیر اللہ کا خوف نکال دیتا ہے جس کے نتیجے میں انسان اللہ کے سوا باقی تمام اشیاء کے خوف سے آزاد ہو جاتا ہے۔ اسی طرح انسان میں جذبہ شجاعت شروع پاتا ہے۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

3 عقیدہ آخرت کے اجتماعی زندگی پر اثرات

1 اخوت

عقیدہ توحید ہمیں اخوت و بھائی چارہ کا درس دیتی ہے۔ اس سے اخوت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں

ارشاد نبوی ہے
"اور تمام مومن بھائی بھائی ہیں"

2 بہترین انسانی معاشرہ :

عقیدہ آخرت پر یقین کرنا اور اللہ کے احکام کے مطابق خود کو ڈھالنا۔ تو معاشرہ خود بخود مثالی معاشرہ بن جاتا ہے

3 امداد باہمی

بندہ چونکہ اللہ تعالی کا محتاج ہے تو یہ کیفیت اس کے اندر دوسرے لوگوں کی مدد کا جذبہ ابھارتا ہے۔

4 عدل و انصاف میں رغبت

مرنے کے بعد کی زندگی کا پختہ یقین انسان کو ظلم سے باز رکھتا ہے۔ اور عدل پر مجبور کرتا ہے۔

اختتام: عقیدہ آخرت اسلام کا ایک بنیادی عقیدہ ہے۔ جس پر عمل کر کے ہم انسان ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں حکومت اور لوگوں کو مل کر کام کرنا چاہیے

Date:

سوال 17 اسلام میں خواتین کے حقوق، کردار اور مقام بیان کریں۔ ایک مسلمان عورت کس طرح مغربی خواتین سے زیادہ با اختیار ہے۔ بحث کریں۔

1 اسلام اور خواتین

اسلام کے آنے سے پہلے عرب میں جہالت عروج پر تھی۔ عورت کو بہت حقیر سی چیز تصور کیا جاتا تھا۔ اس کا کوئی مقام نہیں تھا۔ عرب بیٹی کی پیدائش پر اس کو زندہ درگور کر دیتے تھے۔ لیکن اسلام نے عورت کا مقام مقدس بنایا۔ اس کا کردار کو پاک کیا اور اسے حقوق کے تحائف سے نوازا۔

حضرت محمدؐ نے بیٹی کو خدا کی رحمت کہا ہے۔

ایک اور جگہ فرمایا:

"جس شخص نے دو لڑکیوں کی پرورش کی۔ یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائیں تو وہ قیامت کے روز میرے ساتھ اس طرح ہوگا جس طرح انگشت شہادت اور درمیان کی انگلی ہے۔"

2 اسلام میں عورت کا مقام:

اسلام نے عورتوں کو ان کے حقوق سے نوازا۔ ان کو فرش سے آسمان پر بٹھایا ہے۔ آج کے دور میں لوگ عورتوں کی تحریکوں میں جاتے ہیں۔ ان کے حقوق کی بات کرتے ہیں۔ لیکن اسلام نے تو عورت کو حقوق آج سے چودہ سو سال پہلے دے دیے۔ جو آج کی تحریکیں عورتوں کو ان کے حقوق دیتی ہیں اسلام تو کئی سال پہلے ہی عورت کو عطا کر چکا ہے۔ عورت کو ایک ماں، بیٹی، بہن، بیوی، استاذہ کا درجہ۔ یعنی ہر درجہ عطا کیا ہے۔

Date:

1 ماں کا درجہ

اسلام نے ماں کا درجہ بہت بلند کر دیا ہے۔

حضرت محمدؐ ارشاد فرماتے ہیں

"جنت ماں کے قدموں تلے ہے"

"ایک بار ایک صحابیؓ نے حضورؐ سے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ مجھ پر سب سے زیادہ حق کس کا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: تیری ماں"

2 بہن کا درجہ

اسلام نے بہن کا درجہ بھی بڑھایا ہے۔

"ایک بار حضرت محمدؐ کی رضاعی بہن آپؐ سے ملنے آئیں تو آپؐ نے ان کا احترام کیا کہ ان کے لیے اپنی چادر بچھا دی اور جب وہ واپس جانے لگی تو ان کو بہت سے تحفے اور ہدیے دے کر رخصت کیا۔"

3 بیٹی کا درجہ

حضرت محمدؐ نے بیٹی کو خدا کی رحمت کرار دیا۔

3 قرآن مجید میں عورت کا مقام

- ولھن مثل الذی علیھن بالمعروف
"عورتوں کے لیے اسی طرح کا حق ہے جیسے ان پر فرض ہے، معروف طریقے سے"

- وعاشروھن بالمعروف
"عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو"

لہذا اللہ تعالیٰ نے عورتوں کا مقام قرآن مجید کی روشنی میں واضح کر دیا ہے۔ ان کے سارے حقوق بیان کر دیے ہیں۔

Date:

6 احادیث کی روشنی میں عورت کا مقام

- حضرت محمدؐ نے فرمایا
"وہ کامل مومن وہ ہے جس کا کردار اچھا ہو اور جو اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک کرے"

- ایک اور جگہ فرمایا
رسولؐ نے فرمایا "دنیا ساز و سامان ہے اور دنیا کا بہترین سامان نیک عورت ہے"

- رسولؐ نے فرمایا "مومن مرد، ایمان دار عورت (بیوی) سے نفرت نہ کرے۔ اگر اس کی کوئی ایک عادت یا صفت اسے ناپسند ہو گی تو اس کی دوسری صفت سے وہ خوش بھی ہو گا"

5 اسلام میں عورتوں کے حقوق:

اسلام نے عورتوں کو ان کے حقوق دیے ہیں۔ وہ آج سے چودہ سو سال پہلے اسلام نے عورتوں کو دے دیے تھے۔ مندرجہ ذیل ہیں

1 زندگی کے تحفظ کا حق

اسلام کی آمد سے پہلے عورت کا کوئی مقام نہیں تھا۔ عرب جہالت میں گھرے ہوئے تھے۔ وہ اپنی بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے تھے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:
"اور جو کوئی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا ہمیشہ جہنم میں رہنا ہے، اللہ تعالیٰ کا اس پر غضب اور لعنت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے"

2 مال کے تحفظ کا حق

اسلام سے پہلے عورت کا وراثت میں کوئی حق نہیں تھا۔ اسے ادنیٰ چیز سمجھا جاتا تھا۔

Date:

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
وہ مردوں کے لیے اس میں سے ہے جو انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں سے ہے جو انھوں نے کمایا۔

3 عزت کے تحفظ کا حق

مسلمان مردوں کو حکماً یہ بات کہی گئی ہے کہ وہ کسی بھی غیر محرم عورت کی طرف بری نظر نہ اٹھائیں۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے
اے اللہ کے رسول مومن مردوں سے یہ ارشاد فرما دیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔ بلاشبہ اللہ وہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں"

4 حسن سلوک کا حق

اللہ تعالیٰ اور نبی نے عورتوں سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔
سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں
"عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو"

5 تعلیم و تربیت کا حق

"علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے"
علم کی اہمیت عورتوں کے لیے بھی اتنی ہے جتنی کہ مردوں کے لیے ہے۔

6 انتظامی عہدے حاصل کرنے کا حق

خواتین انتظامی عہدے پر فائز ہو سکتی ہیں۔
مثلاً
سیدہ شریفہ فاطمہ یمن صنعاء اور نجران کی والیہ رہی ہیں۔
اروہ بنت حارث نے اہل بیسان سے لڑائی میں لشکر کی قیادت کی۔

Date:

7 شادی کا حق

اسلام میں عورت اپنی مرضی سے اللہ کے احکام کے مطابق شادی کر سکتی ہے۔

"اپنی عورتوں کو نہ روکو کہ وہ شوہروں سے نکاح کر سکیں۔"

8 خلع کا حق

جس طرح اسلام نے عورت کو شادی کا حق دیا ہے۔ ویسے ہی خلع کا حق بھی دیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اور ان (مرد اور عورت) پر کوئی حرج نہیں کہ بیوی کچھ بدلہ دے کر آزادی حاصل کرے"

9 مہر کا حق

اسلام نے عورتوں کو مہر کا حق بھی دیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی بدلنا چاہو اور تم اسے ڈھیروں مہر دے چکے ہو تب بھی اس سے نہ ملو"

10 نان و نفقے کا حق

اسلام نے مردوں کو عورتوں کا کفیل بنایا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں"

11 سیاسی حقوق

اسلام نے عورتوں کو سیاسی حقوق اس طرح عطا کیے ہیں کہ ان کو رائے دینے کا حق ہے۔ وہ سفارتی مناصب پر بھی فائز ہو سکتی ہے۔

Date:

6 ## مسلمان خواتین مغربی خواتین سے زیادہ با اختیار ہیں

مغرب میں آج عورتوں کے حقوق کے لیے تحاریک چلتی ہیں۔ ہندوستان کے معاشرے میں عورت کو مرد کے مرنے پر ساتھ ستی کر دیا جاتا تھا۔ مغرب میں عورت پر کمانا لازم ہے۔ دونوں میاں بیوی کو کمانا پڑتا ہے۔ ہمارے اسلام میں کمانا مرد کی ذمہ داری ہے عورت کی نہیں ہے۔ عورت کو گھر سنبھالنے کی تلقین کی گئی ہے۔ مغربی خواتین مسلمان عورتوں کو قیمتی زیور کے طور پر سمجھتی ہیں جنہیں اسلام نے تمام حقوق سے نوازا ہے۔ آج عالمی دنیا میں عورتوں کے حقوق، ان پر کیے جانے والے ظلم پر بات ہو رہی ہے۔ اسلام نے عورت کو چودہ سو سال پہلے تمام حقوق سے نواز دیا تھا۔

اختتام

اسلام ایک انتہائی خوبصورت مذہب ہے۔ جس نے زندگی کے ہر پہلو میں انسان کی رہنمائی کی ہے۔ اس نے عورتوں کو مقام دیا ہے۔ اس کے حقوق بیان کیے۔ چودہ سو سال پہلے سے ہی عورت کا مقام اور کردار پاک کر دیا گیا ہے

س7 اسلام کا معاشی نظام:

اسلام کا معاشی نظام:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے ہر پہلو کو قرآن مجید میں شامل کیا ہے اور حضرت محمدؐ کو عملی نمونہ بنا کر بھیجا۔ اسلام کا معاشی نظام منصفانہ تقسیم دولت، جامع معاشی تصورات، افراط و تفریط سے پاک اور انسانیت کی حقیقی فلاح کا ضامن ہے۔ اسلام کا معاشی نظام نہ صرف معاشی مسئلوں کو حل کرتا ہے بلکہ انسان کو اور بھی کئی مشکلات سے باہر نکالتا ہے

اسلام کے اقتصادی نظام کے رہنما اصول

مندرجہ ذیل اصول اسلام کے معاشی نظام سے متعلق ہیں۔

Date:

① دولت کمانے کا حق ہر انسان کے لیے برابر ہے

ہر انسان کو روزی کمانے کا حق ہے۔ کوئی کسی پر جبر نہیں کر سکتا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"وہی ہے جس نے تمہارے فائدے کے لیے پیدا کیا جو کچھ زمین میں ہے سارے کا سارا"

② حلال طریقے سے رزق کمانے کا حکم

اسلام میں حلال اور حرام میں پہلے پہلی تفریق کر دی گئی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اے لوگو! زمین میں حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ"

③ حرام ذرائع کی ممانعت

حرام کمانا کافی سخت گناہ ہے۔ حرام ذرائع سے کمائی ہوئی دولت سے صدقہ بھی نہیں دیا جا سکتا۔

④ سود کی ممانعت

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اے ایمان والو! سود کئی چوگنا کر کے نہ کھاؤ"

⑤ ذخیرہ اندوزی کی ممانعت

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور وہ لوگ جو سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی وعید سناؤ"

⑥ رشوت لینے سے ممانعت

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ"

⑦ چوری کا مال

"چوری کرنے والے مرد اور چوری کرنے والی عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو"

Date:

⑧ **گردش دولت کا فروغ**

اسلام کے اقتصادی نظام کا ایک اہم اصول یہ بھی ہے کہ دولت چند ہاتھوں میں مرتکز نہ رہے بلکہ گردش کرتی رہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"ایسا نہ ہو کہ دولت تمہارے مال داروں کے درمیان گردش کرتی رہے۔"

⑨ **بے جا خرچ کرنے کی ممانعت**

بے جا خرچ کرنے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور بے جا خرچ نہ کرو"

⑩ **کنجوسی کرنے کی ممانعت**

اللہ تعالیٰ نے کنجوسی کرنے کی ممانعت کی ہے

اختتام:

اللہ تعالیٰ نے اسلام میں معاشی نظام کے اصول بتادیے ہیں۔ لہذا مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی دنیاوی زندگی اسلام کے سنہری اصولوں کے مطابق گزاریں۔

س ۳: اسلام میں سماجی انصاف

اسلام میں انصاف کا تصور

اسلام نے زندگی کے ہر پہلو کے لیے اصول بتائے ہیں۔ اور اسلام میں انصاف پر بہت زور دیا گیا ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی اس کے انصاف پر ٹکی ہوتی ہے۔ اسلام کا عدالتی نظام اُس دور میں سب سے بہتر قابل عمل اور نتیجہ خیز تھا اور اب بھی اسی طرح قابل عمل ہے۔

اسلام میں سماجی انصاف

اسلام میں انصاف کے مختلف اصول بیان کیے گئے ہیں۔ اور اس کے لیے اسلام میں عدالتی نظام موجود ہے۔ جو قانون کی پاسداری

کے مطابق پورے کیے جاتے ہیں۔

اسلام کے عدالتی نظام کی خصوصیات

1 قانون کی حکمرانی
عہد رسالت میں اور خلفائے راشدین کے دور میں قانون کی حکمرانی کی اعلیٰ مثال ملتی ہے

2 تمام امور پر انصاف کی برتری
قانون سب کے لیے برابر ہے۔ پھر چاہے کوئی امیر ہو یا غریب، بچا ہو یا بوڑھا۔

3 بلا خوف انصاف
قانون سب کے لیے برابر ہے تو جرم کی سزا بھی ملے گی۔ اور مظلوم کو رہائی بھی۔ اسلام کی نظر میں سب کے ساتھ قانون کے مطابق ایک جیسا سلوک ہو گا۔

4 انصاف اور قانون میں مساوی سلوک
اسلام قانون میں مساوی سلوک کرتا ہے۔ جرم کرنے والے کو سزا ضرور ملتی ہے۔

5 جلد انصاف ملنا
اسلام میں قاضی انصاف جلد سے جلد کرتا ہے۔

اختتام:
اسلام ہر پہلو میں انسان کی رہنمائی کر رہا ہے۔ لہذا جلد سے جلد انصاف دینے کے حق میں ہے۔ جس معاشرے میں انصاف میں دیر ہو جائے وہ معاشرہ کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔

10